اہل علم سے آپ کو خصوصی لگاؤ تھا۔ آپ نے تبلیغی واصلاحی نقطہ نظر سے کئی ایک مضامین اور پمفلٹ ترتیب دیئے خصوصاً آپ کی تالیف ''حضرت علامہ محمد یوسف کلکتوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے بڑی شہرت پائی جو کہ آپ کے صاحبزادہ گرامی مولانا شفیق الرحمٰن فرخ نے ایک خاص ترتیب سے مرتب کر کے شائع کی۔ آپ 10 مارچ 1931ء کو پیدا ہوئے اور 87 سال کی عمر پا کر 17 جولائی 2018ء کو اس دار فانی سے کوچ کیا۔ آپ کی نماز جنازہ شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے پڑھائی اور ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔

جامعہ سلفیہ کے اساتذہ وطلباء مرحوم کے لواحقین خصوصاً مولانا شفیق الرحمٰن فرخ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق فرمائے۔ آمین۔

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ وفات پا گئیں

22 جولائی 2018ء کی صبح شیخ الحدیث ابوالحسنات مولانا علی محمد سعیدی کی صاحبزادی، متکلم اسلام ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر شہید کی بیوہ، استاذ الحفاظ حافظ عبدالستار صاحب آف 7 چک کرملی میاں چنوں کی بھاوج اور ڈاکٹر حافظ مسعود الرشید کی والدہ محترمہ طویل علالت کے بعد خانیوال میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک صالحہ، متقی، پرہیزگار، اور شب زندہ دار خاتون تھیں۔ صبر وشکر اور قناعت جیسی خوبیاں آپ کو اپنے والد محترم سے ورثہ میں ملی تھیں۔ آپ عالمہ وفاضلہ خاتون تھیں ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر رحمۃ اللہ علیہ کی رفاقت نے آپ کی خوبیوں کو اجاگر کیا آپ ڈاکٹر صاحب کے تعلیمی و تصنیفی کاموں میں ان کی معاون تھیں۔

مرحومہ کی وفات خاندان کے لیے ایک عظیم صدمہ ہے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر جامعہ سعیدیہ سلفیہ خانیوال میں حافظ مسعود عالم شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ کی امامت میں ادا کی گئی اور انہیں سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

جامعہ سلفیہ کے اساتذہ کا ایک وفد خصوصی طور پر شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی اور پرنسپل جامعہ چوہدری محمد یٰسین ظفر کی قیادت میں نماز جنازہ میں شریک ہوا۔ اساتذہ کرام نے جہاں پسماندگان سے اظہار تعزیت کیا وہاں مرحومہ کے لیے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے (آمین)